NIPH
Norwegian Institute of Public Health

نیومو کوکل بیماری کے خلاف حفاظتی ٹیکہ

نیومو کوکل بیماری

نیومو کوکل بیکٹیریم کی 90 سے زائد مختلف اقسام موجود ہیں۔ ان میں سے کئی انسانوں میں بیماری پیدا کر سکتی ہیں، عموماً نمونیا، سائنو سائٹس، اور وسطی کان کی سوزش۔ کبھی کبھار انفیکشن زیادہ خطرناک ہو سکتا ہے، خون میں زہریلا پن (سیپسس) یا دماغ کی جھلی کی سوزش (مینِنجائٹس)۔ نیوموکوکل بیکٹیریا بچوں اور بالغ افراد دونوں میں بیماری پیدا کر سکتے ہیں، لیکن بیماریاں مختلف اقسام کی ہوتی ہیں جو عمر کے مختلف گروپوں میں غالب آتی ہیں۔ سنگین نیوموکوکل بیماری بہت چھوٹے بچوں، 65 سال سے زائد عمر کے افراد اور خصوصی خطرے والےعناصر کے حامل اشخاص میں ہوتی ہے۔

حفاظتی ٹیکوں کے متعارف ہونے سے پہلے، ہر سال دو سال سے کم عمر کے 60–80 بچے سنگین نیومو کوکل بیماری سے متاثر ہوتے تھے۔ زیادہ تر بچے پہلے تندرست ہوتے تھے اور بیماری کی جانب خصوصی طور پر مائل نہیں ہوتے تھے۔

نیومو کوکل حفاظتی ٹیکہ

یہ حفاظتی ٹیکہ بیکٹیریا کے شوگر کیپسول کے حصوں (پولی سیکرائڈ)، جو پروٹینز کے ساتھ جُڑے ہوتے ہیں، پر مشتمل ہوتا ہے۔ حفاظتی ٹیکہ 13نیومو کوکل اقسام کے خلاف تحفظ فراہم کرتا ہے۔ حفاظتی ٹیکوں کے متعارف ہونے سے پہلے، یہ اقسام دو سال سے کم عمر کے بچوں میں نیوموکوکل انفیکشنوں کے ایک معقول حصے کا باعث تھیں۔ اس حفاظتی ٹیکے سے ان نیوموکوکل اقسام کی وجہ سے پیدا ہونے والی وسطی کان کی سوزش کے کیسوں کی تعداد میں بھی کمی آئی ہے۔ یہ حفاظتی ٹیکہ اس میں شامل 13 نیومو کوکل اقسام کے علاوہ کسی دوسری قسم سے پیدا شدہ بیماری کے خلاف تحفظ فراہم نہیں کرتا۔ نہ ہی یہ دیگر بیکٹیریا یا وائرسوں سے پیدا شدہ بیماری سے تحفظ دیتا ہے۔

نیوموکوکل بیکٹیریا کے خلاف ابتدائی بچپن کا حفاظتی ٹیکہ خناق، تشنج، کالی کھانسی، پولیو اور Hib انفیکشن کے خلاف مرکب حفاظتی ٹیکے کے ساتھ ہی لگا یا جاتا ہے۔

عام ضمنی اثرات:

حفاظتی ٹیکہ لگوانے افراد میں سے 10 % سے زائد افراد میں ٹیکے کی جگہ پر سُرخی، سوجن، نرمی یا درد ہوتا ہے اور کئی روز تک رہ سکتا ہے۔

چند افراد میں سُرخی، سوجن، بے آرامی، چڑچڑا پن، رونا، طبیعت خراب محسوس کرنا، غنودگی، بھوک میں کمی یا حفاظتی ٹیکہ لگانے کے بعد 1–2 روز کے لئے بیمار محسوس کرنا رونما ہو سکتی ہیں۔ بعض صورتوں میں یہ جاننا مشکل ہوتا ہے کہ ایسی علامات حفاظتی ٹیکے کی وجہ سے ہیں یا کسی اور وجہ سے۔